پنجاب ویلفیئر ایسوسی ایشن

عمر کالونی کراچی (رجسٹر نمبر 712)

Punjab Welfare Association

تنظیم کے قیام کا پس منظر:

عمر کالونی کے مکینوں کی فلاح و بہبود کے لیے سماجی کارکن کی کاوشیں ہمیشہ جاری رہیں۔ انہیں ایک پلیٹ فارم مہیا کرنے کیلئے پنجاب ویلفیئر ایسوسی ایشن کا قیام عمل میں آیا جس کی رجسٹریشن محکمہ سماجی بہبود سے کروائی گئی ہماری تنظیم عمر کالونی کے مکینوں کی فلاح و بہبود کے علاوہ لیز، پانی، بجلی، گیس اور اپنے مرحوم ممبران کے جسدِ خاکی کو اس کے آبائی گاؤں میں پہنچانا یا کراچی میں کفن دفن کا انتظام بھی بخوبی انجام دیتی رہی ہے۔ ہمیں ان رفاعی امور کو انجام دینے میں سید عبدالرحمٰن مرحوم، نادر خاں مرحوم، راجہ زاہد حسین مرحوم، حاجی خان بادشاہ ملک، محمد رفیق ملک، بابو پوردل، محمد رفیق ہزاروی، انجینئر بشیر احمد اور ڈاکٹر روشن صاحب کی تائید و رہنمائی حاصل رہی ہے۔

تنظیمی ڈھانچہ

چیئرمین	ملک شوکت خان
چیف آرگنائزر	چوہدری عبدالستار عابد ایڈووکیٹ
صدر	پیر بخش
نائب صدر	میاں سنتا
جنرل سیکریٹری	عبدالرشید بٹ
جوائنٹ سیکریٹری	محمد منظور صاحب
خزانچی	ملک اصغر علی
سیکریٹری اطلاعات	شبیر احمد

تعارف

علاقے کا نام۔۔۔عمر کالونی

تنظیم کا نام۔۔۔پنجاب ویلفیئر ایسوسی ایشن

آبادی کا قیام	1957		
کل آبادی	10 ہزار	ممبران کی تعداد	200
یونین کونسل	UC-7	ٹاؤن/جمشید ٹاؤن	
صوبائی حلقہ	PS 115	قومی اسمبلی حلقہ	NA.251

اہم سرگرمیاں

1) عمر کالونی کی زمین کی لیز کے لیے اقدامات۔

2) علاقے میں صحت وصفائی کی رکاوٹیں۔

3) سیوریج لائن کی تعمیر۔

4) پانی۔بجلی۔گیس کی سہولیات کی فراہمی میں معاونت۔

5) ماحول کو آلودگی سے بچانا۔

6) ریلوے اراضی پر قائم کچی آبادیوں میں بے دخلی کے خلاف جدوجہد کرنا

UC کے بلدیاتی انتخاب میں شرکت:

2001 کے بلدیاتی انتخابات میں UC-7 جمشید ٹاؤن سے عمر کالونی کے 4 کونسلرز منتخب ہوئے۔ جس میں میرے علاوہ انجینئر بشیر احمد، باجی زیب النساء اور امجد شاہ شامل تھے۔ ہم نے عمر کالونی کی تعمیر و ترقی کی بھرپور کاوشیں کیں۔ جس کے ثمرات باشندگان عمر کالونی تک پہنچے۔ ہم نے اپنے باہمی اتفاق سے کالونی کی تعمیر و ترقی میں بھرپور کردار ادا کیا۔

سڑک کی تعمیر اور سی ۔سی ۔فلورنگ:

UC-7 کے فنڈز سے عمر کالونی کی واحد سڑک کی تعمیر نیز تمام کچی گلیوں میں سی ۔سی فلورنگ کرا کے پختہ کیا گیا۔جس سے اب علاقے میں صفائی نظر آتی ہے۔

پانی کی لائن:

عمر کالونی میں فراہمی آب کی ہمیشہ قلت رہتی تھی ۔سابق ممبر صوبائی اسمبلی سلطان جاوید جاپان والا نے واٹر بورڈ حکام کو فراہمی کا حکم دیا تو پہلے پہل عوامی نل کے ذریعے پانی ملنے لگا۔بعد ازاں وقت کے ساتھ ساتھ مکینوں نے انفرادی کنکشن حاصل کر لیے لیز کے بعد SKAA نے ایک لائن ڈلوائی۔جس سے فراہمی آب کی قلت دور ہو گی۔اس لائن کا افتتاح خاتون جنرل کونسلر محترمہ زیب النساء سے کروایا گیا،جس میں ناظم زاہد سعید نے بھی شرکت کی ۔اب کالونی کے ہر گھر میں پانی کے کنکشن فراہم کر دیئے گئے ہیں۔

سیوریج لائن:

عمر کالونی میں لیز کے بعد SKAA نے ایک سیوریج لائن ڈالی تھی۔ اب وہ ختم ہو چکی تھی تو دوسری لائن UC-07 کے فنڈ سے ناظم زاہد سعید نے ڈلوائی۔ جس میں میرے علاوہ کونسلر بشیر احمد اور کونسلر باجی زیب النساء نے بھی بھرپور کردار ادا کیا۔

بجلی:

فراہمی بجلی کے لیے ہماری تنظیم نے متعلقہ حکام سے رابطے کیے اور نظام میں بہتری لانے کے لیے مشاورتی عمل میں شریک ہے۔ سابق مشیر وزیر اعلیٰ مشتاق مرزا مرحوم کے دور میں دو PMT منظور کروائی گئیں۔

گیس:

سوسائٹی ایریا میں ہونے کے باوجود عمر کالونی میں سوئی گیس نہیں تھی۔ سابق امیدوار قومی اسمبلی عبدالرزاق راجوانی نے مکینوں کو الیکشن سے فراہمی سوئی گیس کے احکامات جاری کروانے پر اس کی حمایت کی اور فراہمی سوئی گیس کے آغاز پر اسکا شکریہ ادا کیا گیا۔

کالونی کی لیز:

ہر کچی آبادی کی طرح ہم نے بھی مالکانہ حقوق حاصل کرنے کی کاوشیں جاری رکھی ہوئی ہیں۔ 1981ء میں مقبول آباد سوسائٹی کے دعویٰ پر جبری بے دخلی کے نوٹس جاری کیے گئے، جس پر مکینوں نے سندھ ہائی کورٹ میں پٹیشن نمبر D-1757/1980 داخل کی۔ جس پر عدالت عالیہ کے دو رکنی بنچ جس میں چیف جسٹس عبدالحئ قریشی اور جسٹس سلیم اختر نے فیصلہ دیا کہ عمر کالونی کے لوگوں کو بے دخل نہیں کیا جائے گا۔ بے دخلی سے قبل متبادل جگہ فراہم کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ 1997ء میں آبادی کا لیز کیمپ امیدوار صوبائی اسمبلی رحمت الٰہی شیخ نے اعتراض کر کے بند کروا دیا۔ بعد ازاں 2000 میں دوبارہ لیز کیمپ قائم ہوا جس سے 348 گھروں کو لیز مل چکی ہے جبکہ 650 گھر اب بھی لیز کے منتظر ہیں۔ مزید لیز کے لیے ہم سرگرم عمل ہیں۔

نوجوانوں کی حوصلہ افزائی:

ہماری تنظیم نے فلاحی کاموں میں شرکت کرنے والے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔ سماجی خدمات پر تعریفی ایوارڈ دیئے جاتے رہے ہیں۔

پیڈسٹرین برج کی تعمیر:

شاہراہ فیصل عبور کرتے ہوئے اکثر خواتین و بچے تیز رفتار ٹریفک کے باعث حادثات کا شکار ہو جاتے تھے ہم نے UC کی کی وساطت سے پیڈسٹرین برج بنانے کی سفارشات سٹی گورنمنٹ کو ارسال کیں عمر کالونی اور سندھی مسلم کالونی کے پاس دو پیڈسٹرین برج بنانے کا افتتاح سابق سٹی ناظم نعمت اللہ خان ایڈوکیٹ نے کیا تھا۔ جس سے آجکل عوام استفادہ کر رہے ہیں۔

ماحول کو آلودگی سے بچانا:

انعم کلاسک بلڈنگ کی انتظامیہ نے دو بڑے جنریٹر عمر کالونی کی واحد سڑک کے کنارے پر رکھ دیتے۔ جب یہ چلتے تھے تو اسکا تمام دھواں اور شور سامنے کی آبادی عمر کالونی کے مکینوں کے گھر میں جاتا تھا جس سے ماحول میں آلودگی پھیل رہی تھی مکینوں کی جانب سے میں نے سندھ ہائیکورٹ میں ان کو ہٹوانے کے لیے متعلقہ ٹاؤن اور سٹی گورنمنٹ کے خلاف مقدمہ دائر کیا۔ ماحولیاتی آلودگی پھیلنے کی وجہ سے سندھ ہائی کورٹ نے تین دن کے اندر جنریٹر ہٹانے کا حکم دیا اور نہ ہٹانے کی صورت میں ناظر کو ان کی ضبطی کا حکم دیا۔

جبری بے دخلی کے خلاف جدوجہد:

پاکستان ریلوے کی اراضی پر قائم کچی آبادیوں میں حکومتی اداروں کی جانب سے جبری بے دخلی کا خدشہ رہتا ہے۔ ان آبادیوں کے الائنس کے اجلاس میں شرکت کر کے مشاورت کی جاتی ہے۔ جبکہ اس بارے میں یو آر سی کی جانب سے بلائے گئے فورمز میں بھی شرکت کی ہے۔ 2007ء میں URC اور OPP کے مطالعاتی دورے پر آئے ہوئے UNO کے وفد نے ریلوے اراضی پر قائم کچی آبادیوں کا دورہ کیا اس مرحلہ پر ہاؤسنگ رائٹس کے حوالے سے مسائل اجاگر کرنے کا موقعہ ملا جس پر ہم او پی پی اور یو آر سی کے مشکور ہیں۔